منگل 14/اکتوبر 2008ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 14/اکتوبر 2008ء 14 شوال 1429 ہجری 14/اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 234

سجدہ میں جانے کا وقت

حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز میں رکوع کے بعد سجدہ میں جاتے تو ہم میں سے کوئی اس وقت تک پیٹھ نہ جھکاتا جب تک کہ رسول اللہؐ اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھ دیتے۔ اس کے بعد ہم سجدہ میں جاتے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب متی یسجد حدیث نمبر:649)

فرانس میں جماعت احمدیہ کی پہلی نئی بیت الذکر کا افتتاح، عبادت کا حق ادا کرنے اور لباس التقویٰ کے حصول کیلئے ترغیب

بیوت الذکر کی تعمیر کا سب سے بڑا مقصد تقویٰ کا قیام ہے

عبادتوں، اعلیٰ اخلاق اور دعوت الی اللہ کے معیار بلند کریں تاکہ سعید فطرت لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے جھنڈے تلے جلد لے آئیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اکتوبر 2008ء بمقام بیت مبارک، بیت السلام پیرس کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10/اکتوبر 2008ء کو بیت مبارک، بیت السلام پیرس میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الاعراف آیت 27 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ فرانس کو بھی پہلی بیت الذکر بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ کرے کہ یہ بیت الذکر مزید بیوت الذکر کے لئے ایک مضبوط بنیاد ثابت ہو۔ احباب جماعت کے اندر بیوت الذکر کی تعمیر کیلئے قربانیوں کا شوق مزید بڑھے اور وہ روح پیدا ہو جس سے وہ بیوت الذکر کی تعمیر کے مقاصد کو پورا کرنے والے ہوں۔ یہ جگہ جہاں یہ خوبصورت بیت الذکر تعمیر کی گئی ہے فرانس کے اس علاقے کی ضرورت کے لحاظ سے کافی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس کی شکرگزاری کا اظہار اس طرح ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف سے پہلے سے بڑھ کر توجہ ہو، تقویٰ میں ترقی کرنے والے ہوں کیونکہ بیوت الذکر کی تعمیر کا سب سے بڑا مقصد تو تقویٰ کا قیام ہی ہے جسے ہر احمدی کو اپنے پیش نظر رکھنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس بیت کی تعمیر کے ساتھ آپ کو تین چیلنجوں کا سامنا کرنا ہے۔ خدا تعالیٰ کے لئے خالص ہو کر پانچ وقت کی نمازیں خدا کے گھر میں آ کر باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرنی ہے اور یہ یاد رکھیں کہ حقیقی فلاح نمازوں سے ہی ملتی ہے۔ دوسرا چیلنج دعوت الی اللہ کا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جہاں دین حق کو متعارف کروانا ہو اور جہاں ایک مرکز کی طرف لانے کی کوشش کرنی ہو وہاں بیت الذکر بنا دو۔ پس اس چیلنج کو قبول کرنے کے لئے بھی تیار ہو جائیں۔ پھر تیسرا چیلنج یہ ہے کہ جب دنیا کی نظر ہم پر پڑے گی تو اپنے اعمال پر بھی ہمیں نظر رکھنا ہوگی کیونکہ جس کو دعوت الی اللہ کریں گے وہ ہمارے عمل بھی دیکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو آیت میں نے آغاز میں تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کی طرف راہنمائی فرمائی ہے کہ انسان کو تقویٰ کو ہر چیز پر مقدم رکھنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ نے لباس کی مثال دی ہے کہ اس کی دو خصوصیات ہیں اور وہ یہ کہ لباس تمہاری کمزوریوں کو ڈھانکتا ہے اور دوسری بات کہ یہ زینت کے طور پر ہے اور پھر تقویٰ کے لباس کو بہترین قرار دے کر توجہ دلائی کہ ظاہری لباس تو ان دو مقاصد کے لئے ہے لیکن تقویٰ سے دور چلے جانے کی وجہ سے یہ مقصد بھی تم پورے نہیں کرتے اس لئے دنیاوی لباسوں کو اس لباس سے مشروط ہونا چاہئے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ اس آیت میں لفظ ریش بھی استعمال ہوا ہے جس کے معنی پرندوں کے پر کے ہیں جنہوں نے ان کو ڈھانک کر خوبصورت بنایا ہوتا ہے۔ پھر اس کا مطلب خوبصورت لباس بھی ہے لیکن بدقسمتی سے آجکل خوبصورت لباس کی تعریف ننگا لباس کی جانے لگ گئی ہے۔ حضور انور نے خواتین کو حیادار لباس پہننے کی طرف ترغیب دلاتے ہوئے فرمایا کہ ہر عورت کو اپنے تقدس کو قائم رکھنا چاہئے۔ اسی طرح ریش کا مطلب دولت اور زندگی گزارنے کے وسائل بھی ہے۔ زندگی کی سہولیات حاصل کرنے کے لئے غلط طریقے سے دولت نہیں کمانی، ہمیشہ یاد رکھیں کہ لباس التقویٰ ہی اصل چیز ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تمام احباب جماعت لباس التقویٰ کے حصول کیلئے حضرت مسیح موعود کے ساتھ کئے گئے عہد بیعت پر پوری طرح کاربند ہونے کی کوشش کریں۔ حضور انور نے دس شرائط بیعت میں سے ہر شرط بیعت کی تفصیل کے ساتھ وضاحت بیان فرمائی اور پھر فرمایا کہ یہ عہد بیعت تقویٰ کی شرط ہے اور تقویٰ میں بڑھنے کیلئے ضروری ہے اور اس عہد کی تکمیل کرتے ہوئے جب ہم عبادت کے لئے بیوت الذکر میں جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والے بنیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج فرائیڈے دی ٹینتھ ہے اور فرانس کی پہلی بیت الذکر کا افتتاح ہو رہا ہے۔ خدا کرے کہ وہ برکات جو فرائیڈے دی ٹینتھ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ وہ اس بیت الذکر کے ساتھ بھی وابستہ ہوں اور یہ بیت الذکر جماعت کی ترقی کے لئے اس ملک میں ایک سنگ میل ثابت ہو۔ پس اپنی عبادتوں، اعلیٰ اخلاق اور دعوت الی اللہ کے معیار پہلے سے بہت بلند کریں تاکہ سعید فطرت لوگوں کو آنحضرتؐ کے جھنڈے تلے جلد سے جلد لے آئیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران جماعت احمدیہ کے دو واقفین زندگی مکرم بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ پاکستان اور مکرم عبدالرشید رازی صاحب کی وفات کے ذکر کے ساتھ ان دونوں کی جماعتی خدمات کا بھی تذکرہ فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد دونوں کی نماز جنازہ غائب پڑھنے کا بھی اعلان فرمایا۔

جرمنی سے حضور انور کے خطابات

۞ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں دورۂ یورپ پر تشریف لے گئے ہیں۔ احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہر آن پیارے آقا کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کے ایم ٹی اے پر لائیو نشر ہونے والے پروگرام کی تفصیل پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل ہے۔

16/اکتوبر 2008ء

لائیو نشریات کا آغاز	9:30 بجے رات
خطاب بر موقع افتتاح بیت برلن	10:30 بجے رات

17/اکتوبر 2008ء

لائیو نشریات کا آغاز	5:30 بجے شام
خطبہ جمعہ	6:00 بجے شام

احباب جماعت حسب پروگرام استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

م مولانا بشیر احمد قمر صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ سلسلہ کے قدیمی خادم، دعا گو بزرگ، مربی سلسلہ اور ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب مورخہ 9/اکتوبر 2008ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بعمر 74 سال انتقال کر گئے۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 11/اکتوبر 2008ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ بعدہ کثیر تعداد میں آنے والے احباب نے بیت مبارک کے احاطہ میں آپ کا آخری دیدار کیا۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں اندرونی چار دیواری کے مشرقی جانب قطعہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے ہی دعا کرائی۔

(مسلسل صفحہ 2 پر)

تدفین کے موقع پر بھی ربوہ اور دیگر شہروں سے کثیر تعداد میں احباب تشریف لائے۔

محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب اعلیٰ دینی روایات کے علمبردار تھے‘ سفید لباس‘ شیروانی اور پگڑی زیب تن کئے اور ہاتھ میں چھڑی اٹھائے ہمہ وقت خدمت دین میں مصروف رہنے والے بزرگ تھے۔ آپ یکم مئی 1934ء میں پیدا ہوئے آپ کی تعلیم میٹرک‘ مولوی فاضل اور شاہد تھی ۔ آپ نے ٹھیک 58 سال پہلے زندگی وقف کی اور 50 سال پہلے خدمات دینیہ کا آغاز کیا۔ آپ نے 12 سال بیرون پاکستان اور 38 سال پاکستان میں خدمات سرانجام دیں اور ساڑھے نو سال تک ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہے۔

بیرون ملک خدمات انجام دینے کے بعد آپ وقف جدید میں چند سال درس و تدریس کے فرائض ادا کرتے رہے۔ آپ نے وہاں ترجمہ قرآن کریم‘ تفسیر اور علم کلام جیسے مضامین پڑھائے۔ طلباء آپ کے طرز تدریس سے بہت خوش اور مطمئن ہوتے۔ آپ دوسروں کی پردہ پوشی اور انتھک محنت کرنے والے تھے۔ باوجود بیماری کے دفتر سے چھٹی نہ کرتے‘ وقت کے پابند اور شگفتہ طبیعت کے مالک تھے‘ دفتر کے ماحول کو خوشگوار بنائے رکھتے۔ حکمت سے بعض معاملات کی طرف اشارہ فرماتے دفتر میں ہر رپورٹ کا خود مطالعہ کرتے اور تفصیلی اور مبسوط تبصرہ لکھتے تھے آپ کی کوشش ہوتی تھی کہ کام مکمل ہو اور جماعت کا پیسہ کم سے کم خرچ ہو‘ فضول خرچی تو آپ میں نام کو نہ تھی۔

آپ کو قرآن کریم سے بے انتہا محبت تھی‘ قرآنی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے ہر وقت کوشاں رہتے‘ تقریر اور تحریر کے ذریعہ ان تعلیمات کو پھیلانے میں گرانقدر خدمات انجام دیں۔ کتب حضرت مسیح موعود اور دیگر جماعتی کتب سے قرآن کریم کے محاسن ڈھونڈتے رہتے کہ کسی طرح احباب جماعت تک اس پیغام کو زیادہ سے زیادہ عمدہ انداز میں پہنچا سکیں۔ قریبی حلقہ احباب اور محلّہ میں ہمہ وقت قرآنی معارف اور قیمتی نکات بیان کرتے نظر آتے۔ نماز فجر‘ عصر اور مغرب کے بعد اکثر قرآن کلاس لیتے اور ترجمہ و تفسیر پڑھاتے۔ نماز فجر کے بعد تو احباب آپ کے گرد حلقہ بنا کر بیٹھ جاتے اور قرآنی تعلیمات کے بارے میں فیض حاصل کرتے۔

آپ بیت اقبال دارالنصر غربی کے امام الصلوٰۃ رہے‘ سردی‘ گرمی اور موسم کی پرواہ کئے بغیر نماز بیت میں جا کر ہی ادا کرتے‘ بیماری کی حالت میں بھی یہ سلسلہ قائم رہا۔ بیماروں کی عیادت کرتے اور دوسروں کے غمی وخوشی کے مواقع پر ضرور شامل ہوتے۔ عاجزی‘ انکساری‘ بے تکلفی اور خاکساری طبیعت میں موجزن تھی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلافت سے پہلے جب گھانا میں خدمات بجالا رہے تھے‘ اس دور میں محترم مولانا موصوف کو بھی گھانا میں خدمات کا موقع ملا‘ اس تعلق کی بنا پر حضور انور ایدہ اللہ جب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی صدر انجمن احمدیہ پاکستان تھے‘ آپ کے دفتر میں بنفس نفیس تشریف لایا کرتے تھے۔

ایک دفعہ آپ کے قیام کے دوران گھانا میں خشک سالی اور قحط ہو گیا۔ اشیائے خوردنی نایاب اور بہت مہنگی ملتی تھیں اس دوران آپ نے بڑے صبر اور حوصلے سے خدمات دینیہ انجام دیں ۔ کئی دفعہ آپ کے گھر والوں نے آپ کو اس مشکل وقت میں چائے کی پتی اور ملک پاؤڈر وغیرہ بھی بھیجا۔ آپ کی بیرون ملک سے واپسی بالکل سادگی سے ہوتی تھی‘ اپنے پرانے بکس جس کو رسیاں باندھی ہوئی اور پرانے پارچات کے ساتھ وطن واپس تشریف لاتے لیکن ڈھیروں دین کی دولت ساتھ ہوتی۔

آخری عمر تک آپ کی مطالعہ کی عادت قائم رہی۔ 1974ء میں آپ سرگودھا کے مربی ضلع تھے اور اس وقت سارے پاکستان میں جماعت کے خلاف فسادات کی آگ بھڑک اٹھی۔ ان نامساعد حالات کا آپ نے ڈٹ کر مقابلہ کیا۔

آپ نے کبھی عائلی معاملات کو خدمت دین میں حائل نہیں ہونے دیا اور اپنے بچوں میں بھی اس کی عادت پیدا کی جب آپ کے بڑے بیٹے مکرم نصیر احمد قمر صاحب کا رشتہ طے ہوا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اجازت سے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) نے نکاح پڑھا۔ اس وقت محترم مولانا موصوف کی تقرری افریقہ کے لئے ہو گئی تھی۔ کئی عزیزوں اور دوستوں نے کہا کہ حضور انور سے اجازت لے لی جائے تا کہ اپنی موجودگی میں اپنے پہلوٹھے بیٹے کی شادی کروا کر جائیں ۔ اگر اس وقت حضرت خلیفہ ثالث سے درخواست کی جاتی تو شاید روانگی میں دو چار ماہ کی تاخیر ہو جاتی۔ جب آپ کی رائے پوچھی گئی تو آپ نے خدمت دین کے لئے سفر میں تاخیر کو پسند نہ کیا اور آپ کے بیوی بچے بھی روانگی میں روک نہ بنے۔

آپ نے قرآن کریم اور بہت سے دینی موضوعات پر کتب ورسائل تصنیف فرمائے جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ حقیقۃ الصلوٰۃ ☆ حقیقۃ الدعا ☆ محاسن قرآن ☆ تلاوت قرآن کریم کے آداب ☆ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی پر حکمت نصائح ☆ قرآن کے مشکل الفاظ کے معانی‘ اردو و انگریزی ☆ اسماء المہدی (زیر طبع)

آپ ایک علمی شخصیت تھے۔ فکر و تدبر‘ تحقیق اور مطالعہ کی عادات آپ کا خاصہ تھیں۔

آپ کی پہلی شادی مکرمہ امۃ الحفیظ قمر صاحبہ سے مورخہ 2 جنوری 1956ء کو بہت سادگی کے ساتھ ہوئی تھی۔ اس وقت آپ جامعۃ المبشرین احمد نگر کے آخری سال میں تھے شادی سے پہلے آپ کے والدین فوت ہو چکے تھے۔ آپ کی اہلیہ حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی کی نواسی تھیں جن کو حضرت مسیح موعود نے مع اہل خانہ 313 رفقاء میں شامل فرمایا تھا اور ان کے اسماء اپنی تصنیف انجام آتھم میں درج کئے۔ آپ کی اہلیہ اول نے آپ کا بہت ساتھ دیا۔ آپ کی اہلیہ کے والد کا نام مکرم خواجہ محمد حسین صاحب اور والدہ کا نام مکرمہ رمضان بی بی صاحبہ تھا۔ محترم مولانا موصوف کی تمام اولاد (3 بیٹے‘ 4 بیٹیاں) اہلیہ اول کے بطن سے ہوئی جن کی وفات 15 مارچ 1991ء کو ہوئی۔ بعدہ آپ نے دوسری شادی مکرمہ نعیمہ قمر صاحبہ بنت مکرم فضل کریم صاحب پراچہ بھیرہ کے ساتھ کی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی وفات پر خطبہ جمعہ مورخہ 10/اکتوبر 2008ء میں فرمایا آپ بہت ساری خوبیوں کے مالک تھے‘ بہت سادہ مزاج تھے‘ افریقہ میں میرے ساتھ بھی رہے‘ بڑے انتھک محنتی اور اکیلے رہے اور کوئی شکوہ نہیں کیا۔ بڑے دعا گو نیک‘ متقی اور بےنفس ہو کر خدمت کرنے والے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

مرسلہ: مکرم راجا نصر اللہ خان صاحب

پاکستان کا عظیم اثاثہ

وطن عزیز کے جانے پہچانے ادیب جناب عبداللہ حسین کا ایک انٹرویو ’’جنگ سنڈے میگزین‘‘ مورخہ 3/اگست 2008ء میں شائع ہوا ہے۔ جنگ میگزین نے تعارفی سطور میں جناب عبداللہ حسین کے متعلق لکھا ہے۔

’’وہ سیاست، سماج، مذہب، عالمی ادب اور روایات پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ ان کا مشاہدہ بہت تیز ہے اور ساتھ ہی تبصرے بھی بہت کاٹ دار ہوتے ہیں۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے عبداللہ حسین نے ڈاکٹر عبدالسلام کی بے قدری پر دلی کرب کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

’’ڈاکٹر عبدالسلام کو ہم نے روڑے مار کر پاکستان سے نکال دیا۔ اس پر اب غصہ، رونا نہ آئے تو کیا ہو؟ پاکستان نے اب تک ساٹھ سالوں میں دو بندے پیدا کئے۔ ایک تو ڈاکٹر عبدالسلام اور دوسرے مولانا عبدالستار ایدھی‘‘۔

(از انٹرویو مطبوعہ جنگ سنڈے میگزین مورخہ 3/اگست 2008ء ص 9 کالم 4)

پوری دنیا کے سائنسدانوں کی آماجگاہ

پاکستان کے ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر بشیر الدین محمود کا ایک خصوصی انٹرویو نوائے وقت گروپ کے ہفت روزہ ’’ندائے ملت‘‘ (17/اپریل 2008ء) میں شائع ہوا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر

(باقی صفحہ 12 پر)

مکرم اعجاز احمد نیر صاحب

بیت العلیم نانینزا (یوگنڈا) کا افتتاح

نانینزا (Nanyunza) ضلع امبالے (Mbale) کا چھوٹا سا گاؤں ہے اور یہ گاؤں امبالے سے 10 کلومیٹر دور مشرق کی طرف واقع ہے۔

نانینزا جماعت کا قیام 1989ء میں ہوا اس جماعت کے پہلے احمدی عبداللہ وامونگا (Abdullah Wamonga) صاحب تھے جماعت میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کرنے کے بعد انہیں بیت العلیم کے لئے ایک پلاٹ عطیہ کرنے کی سعادت بھی ملی جس پر اپنی مدد آپ کے تحت خانہ خدا کی تعمیر کا آغاز کیا گیا احباب جماعت کے لئے اس کی تعمیر مشکل تھی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کی تعمیر مکمل کروانے کا وعدہ فرمایا۔ بیت العلیم کی لمبائی 30 فٹ اور چوڑائی بھی 30 فٹ ہے اس جماعت کے افراد کی کل تعداد 41 ہے۔

17/اگست 2008ء کو ایک وفد بیت العلیم کا افتتاح کرنے کے لئے ساڑھے دس بجے Nanyunza کے لئے روانہ ہوا اس وفد میں محترم امیر صاحب اور جماعت کے دوسرے عہدیداران اور معزز افراد شامل تھے جب قافلہ بیت کے قریب پہنچا تو فضا اللہ اکبر اور احمدیت کے نعروں سے گونج اٹھی۔ استقبال کرنے والوں میں لوکل گورنمنٹ کے نمائندے اور زونل صدر امبالے زون کے علاوہ احمدی اور غیر از جماعت افراد شامل تھے چھوٹی سی بیت بہت خوبصورت دکھائی دے رہی تھی روایتی طور پر بیت کو پھولوں سے سجایا گیا تھا استقبال کے بعد تمام احباب بیت العلیم میں تشریف فرما ہوئے اور اجلاس کی کارروائی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی اور اس کے بعد لوکل گورنمنٹ کے افراد نے اپنے نیک جذبات کا اظہار کیا اور اپنی مکمل حمایت اور مذہبی آزادی کی یقین دہانی کروائی۔ امیر صاحب نے فرمایا کہ ’’خدا کا گھر توحید کے اظہار اور عملی طور پر خدا کے بننے کے لئے ہے یہاں سب آزادی سے اپنے خدا کی عبادت کر سکتے ہیں مگر سیاسی اور تخریبی کارروائی کی کسی کو اجازت نہیں‘‘۔ اس کے بعد نماز ظہر اور عصر ادا کیں اور کھانا کھلایا گیا بعد ازاں تمام معززین کی موجودگی میں تختی کی نقاب کشائی کر کے بیت کا رسمی افتتاح کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس بیت میں حقیقی عبادت گزار پیدا فرمائے اور اس عبادت گاہ کو بنی نوع کے لئے محبت اور پیار کا سرچشمہ بنائے۔ آمین

☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے تقویٰ میں ترقی، ان کی روحانیت میں اضافہ، انہیں اپنے قرب سے نوازنے اور انہیں دعاؤں کی قبولیت کے طریق اور حقیقت بتانے کے لئے ایک تربیتی کورس کے طور پر یہ روزے فرض فرمائے ہیں

وہ دعا سب سے اہم ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہے

حدیث میں ہے کہ جمعہ کے دن، جمعہ کے وقت ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جو قبولیت دعا کی گھڑی ہوتی ہے

آج کل جماعت کو بھی مختلف جگہوں پر جو حالات پیش آرہے ہیں، اس حوالے سے بھی بہت دعائیں کرنی چاہئیں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 5 ستمبر 2008ء بمطابق 5 تبوک 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ 184-187 کی آیات تلاوت کیں اور فرمایا جو آیات مَیں نے تلاوت کی ہیں ان کا ترجمہ ہے:

اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے۔ اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایاّم میں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم سہولت سے گنتی کو پورا کرو اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں عطا کی اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً مَیں قریب ہوں۔ مَیں دعا کرنے والوں کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

آج کل ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان میں سے گزر رہے ہیں اور یہ مہینہ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں، روزوں کا مہینہ ہے اور جیسا کہ جو آیات مَیں نے تلاوت کی ہیں ان سے واضح ہے کہ یہ روزے بغیر کسی مقصد کے نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے تقویٰ میں ترقی، ان کی روحانیت میں اضافہ، انہیں اپنے قرب سے نوازنے اور انہیں دعاؤں کی قبولیت کے طریق اور حقیقت بتانے کے لئے ایک تربیتی کورس کے طور پر یہ روزے فرض فرمائے ہیں۔

پہلی آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے، اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزے اس لئے فرض ہیں تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو یعنی ہر قسم کی برائیوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاؤ۔

ایک حدیث میں آتا ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔ (جامع ترمذی۔ باب ما جاء فی فضل الصوم)۔ پس جب اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے روزے کو اپنی ڈھال بناؤ گے تو خدا تعالیٰ خود تمہاری ڈھال بن جائے گا۔ اور نہ صرف بڑے بڑے گناہوں سے بچائے گا بلکہ ہر قسم کے چھوٹے گناہوں سے اور چھوٹی چھوٹی پریشانیوں سے بھی بچائے گا۔ ہر شر سے بھی بچو گے اور نیکیاں کرنے کی توفیق بھی پاؤ گے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اپنے آپ کو ان تمام شرائط کا بھی پابند رکھو جو روزے کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اس کے بارہ میں یہ حکم ہے کہ جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کان، آنکھ، زبان، ہاتھ اور ہر عضو بھی روزہ رکھے۔ یعنی ڈھال فائدہ مند تبھی ہوگی جب اس کا استعمال بھی آتا ہوگا۔ صرف روزہ رکھنا، تقویٰ کے معیار حاصل نہیں کروا دے گا بلکہ اس کے لئے اپنے آپ کی تربیت بھی کرنی ہوگی، اپنے آپ کو ڈھالنا ہوگا، اپنے آپ کو ڈسپلنڈ (Disciplined) کرنا ہوگا، ان شرائط کا پابند کرنا ہوگا جو خدا تعالیٰ نے رکھی ہیں۔ جیسا کہ اگلی دو آیات سے بھی ظاہر ہے کہ مریض یا مسافر ہونے کی حالت میں روزہ جائز نہیں ہے بلکہ ایسی حالت میں روزہ نہ رکھنے اور دوسرے دنوں میں پورا کرنے کا حکم ہے۔ کیونکہ تقویٰ اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرنے میں ہے نہ کہ فاقہ کرنے میں۔ پھر قرآن کریم کا پڑھنا، اس کے احکامات پر عمل کرنا بھی ضروری ہے اور بے شمار احکامات ہیں جو قرآن کریم میں درج ہیں جن کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا کہ قرآن شریف میں اوّل سے آخر تک اوامر و نواہی اور احکام الٰہی کی تفصیل موجود ہے اور کئی سو شاخیں مختلف قسم کے احکام کی بیان کی ہیں۔ پس تقویٰ کا حصول اس ڈھال کے پیچھے آنا ہے جو روزے کی ڈھال ہے اور جو دراصل خدا تعالیٰ کی ڈھال ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ روزے کی جزا مَیں خود ہوں۔ یہ حدیث قدسی ہے یعنی وہ حدیث جو آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حوالے سے بیان فرمائی ہے۔

(جامع ترمذی۔ باب ما جاء فی فضل الصوم)

پس اس ڈھال کا فائدہ تبھی ہوگا جب روزہ میں نفس کا مکمل محاسبہ کرتے ہوئے کانوں کو بھی لغو اور بری باتوں سے انسان محفوظ رکھے۔ ہر ایسی مجلس سے اپنے آپ کو بچائے جہاں دین کے ساتھ ہنسی اور ٹھٹھا ہو رہا ہو، دین کی باتوں کا مذاق اڑایا جا رہا ہو۔ جہاں ایسی مجالس ہوں جن میں دوسروں

کی، اپنے بھائیوں کی چغلیاں اور بدخوئیاں ہو رہی ہوں۔ اپنی آنکھ کو ہر ایسی چیز کے دیکھنے سے محفوظ رکھے جس سے خدا تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ مثلاً مَردوں کو غضِ بصر کا حکم ہے۔ یعنی عورتوں کو نہ دیکھنے کا حکم ہے۔ عورتوں کو مردوں کو نہ دیکھنے کا حکم ہے۔ فضول اور لغو فلمیں جو آج کل وقت گزاری کے لئے دیکھی جاتی ہیں ان سے بچنے کا حکم ہے۔ ان دنوں میں یعنی روزے کے دنوں میں رمضان کے مہینے میں یہ عادت پڑے گی تو امید کی جاسکتی ہے کہ آئندہ زندگی میں بھی روزوں سے فیض پانے والے ان چیزوں سے بھی بچتے رہیں گے۔

پھر زبان کا روزہ ہے۔ زبان کا روزہ یہ ہے کہ زبان سے کسی کو بُرے الفاظ نہ کہو۔ کسی کو دکھ نہ دو۔ تبھی تو دوسری جگہ ایک حدیث میں یہ حکم بھی ہے کہ اگر تمہیں روزے کی حالت میں کوئی برا بھلا کہے یا سخت الفاظ سے مخاطب ہو یا لڑائی کرنے کی کوشش کرے تو اِنِّی صَآئِمٌ کہہ کے چپ ہو جاؤ اور جواب نہ دو۔ (بخاری کتاب الصوم)

یعنی مَیں تو روزہ دار ہوں، تم جو بھی کہو، مَیں تو کیونکہ اس تربیتی کورس میں سے گزر رہا ہوں جہاں ہر عضو کا روزہ ہے اور مَیں تمہیں جواب دے کر اپنا روزہ مکروہ نہیں کرنا چاہتا۔

اسی طرح ہاتھ کا روزہ ہے، کوئی غلط کام ہاتھ سے نہ کرو۔ تقویٰ تو یہ ہے کہ کسی دوسرے کے لئے بھی کوئی ایسا کام نہ کرو جس سے خدا تعالیٰ نے منع فرمایا ہو، یا غلط کام ہو، یا اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے غلط کہا ہو۔ اب اگر کوئی سؤر نہ بھی کھاتا ہو لیکن دوسرے کو کھلاتا ہے تو یہ نافرمانی ہے اور غلط کام ہے۔ شراب نہیں بھی پیتا لیکن دوسرے کو پلاتا ہے تو یہ بھی گناہ ہے۔ آنحضرت ﷺ نے تو پلانے والے پر بھی لعنت بھیجی ہے۔ پس روزہ ڈھال اُس وقت بنے گا، اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے والا انسان اس وقت ہوگا، جب ان پابندیوں کو بھی اپنے اوپر لاگو کرے گا جو خدا تعالیٰ نے ایک مومن پر روزہ کی حالت میں لگائی ہیں۔ وہ ٹریننگ حاصل کرے گا جس کی وجہ سے ڈھال کا صحیح استعمال آئے گا۔ ورنہ روزہ رکھنا تو کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ یہ تو خود کو بھی دھوکہ دینے والی بات ہوگی اور خدا تعالیٰ کو بھی۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر تمام لوازمات کے ساتھ روزہ نہیں رکھا جاتا، تمام اُن پابندیوں کا خیال نہیں رکھا جاتا جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے اور تمام اُن باتوں کو نہیں کیا جاتا جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے تو تمہارے بھوکا رہنے کی خدا تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں ہے۔ (بخاری کتاب الصوم)۔ پس ہم نے ان دنوں میں یہ ٹریننگ لینی ہے کہ اپنے آپ کو اُن پابندیوں میں جکڑنا ہے اس لئے تاکہ خدا تعالیٰ پھر ہمیں تمام اوامر ونواہی کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ تاکہ ہمارے ان اعمال سے وہ راضی ہو جن کے کرنے کا اس نے حکم دیا ہے اور وہ ہمیشہ ہماری ڈھال بن کر رہے اور جس طرح دشمن کے ہر حملے سے اپنے خاص بندوں کو محفوظ رکھتا ہے، ہمیں بھی بچائے۔

پس اللہ تعالیٰ نے یہ مہینہ جو رمضان کا مہینہ ہے، جو روزہ رکھنے کے دن ہیں، ہمیں اس طرف توجہ دلائی کہ ان دنوں میں میری خاطر، میری رضا کے حصول کی خاطر، صرف ناجائز چیزوں سے ہی نہیں بچنا بلکہ کان، آنکھ، زبان، ہاتھ کو تو ایک خاص کوشش سے معمولی سے بھی ناجائز کام سے بچا کر رکھنا ہے۔ اس کو محفوظ رکھنے کے لئے ایک مجاہدہ تو کرنا ہی ہے لیکن جائز چیزوں سے بھی بچنا ہے۔ ایک ایسا جہاد کرنا ہے جس سے تمہارے اندر صبر اور برداشت پیدا ہو اور ڈسپلن پیدا ہو۔ پھر یہ مجاہدہ ایسا ہوگا جو تمہاری روحانی حالتوں کو بہتر کرنے کا ذریعہ بنے گا۔ اللہ کا قرب دلانے کا ذریعہ بنے گا، دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ بنے گا۔

یہ جو آخری آیت مَیں نے تلاوت کی ہے اس میں یہی مضمون اللہ تعالیٰ نے روزوں کے احکامات کے ساتھ ان کے بعد بیان فرمایا ہے بلکہ اس آیت کے بعد بھی روزہ سے متعلقہ احکام ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے روزوں کے احکامات اور ان کی تفصیلات کے ساتھ اس آخری آیت میں جو میں نے تلاوت کی اِنِّیْ قَرِیْب کا اعلان فرمایا اور یہ اعلان فرمانا اس بات کی طرف واضح اشارہ ہے کہ میری طرف آنے کے لئے جب تم رمضان کے مہینہ سے فیض اٹھانے کی کوشش کرو گے تو سن لو کہ یہ عبادت ایسی ہے جس کی جزا مَیں ہوں، اور جزا دینے کے لئے مَیں تمہارے بالکل قریب آچکا ہوں۔ پس اگر میرے بندے میری اس بات پر عمل کرتے ہوئے جو کہ (۔) (العکبوت:70) یعنی اور وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں اس کے لئے مجاہدہ کرتے ہیں، ہم ضرور ان کو اپنے راستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ نہ صرف آنے کی توفیق بخشتا ہے بلکہ ایسے آنے والے کو پکڑنے کے لئے خود بھی اس کے قریب ہو جاتا ہے جو اس کے راستے میں جہاد کر رہا ہو اور روزہ جس کی جزا خدا تعالیٰ خود ہے اس کا مجاہدہ کرنے والے کے بارے میں تو خدا تعالیٰ نے اِنِّی قَرِیْب کہہ کر خود ہی قریب ہونے کا اعلان فرما دیا۔

ایک دفعہ ہر بات سے بے پرواہ ایک عورت اِدھر سے اُدھر بھاگتی پھر رہی تھی اور جو بچہ دیکھتی تھی اسے اپنے سینے سے لگا لیتی تھی اور پیار کر کے اس کو دیکھ کر چھوڑ دیتی تھی۔ آنحضرت ﷺ اور آپ ؐ کے صحابہ ؓ اُس عورت کا یہ عمل دیکھ رہے تھے وہ عورت اپنے گمشدہ بچے کی تلاش میں تھی۔ آخر جب اسے بچہ مل گیا تو سینے سے لگا کر وہیں پر بیٹھ گئی اور پیار کرنے لگی اور ایک سکون اس کے چہرے پر تھا۔ آنحضرت ﷺ نے اسے دیکھ کر اپنے صحابہ سے فرمایا کہ جس طرح یہ عورت بے چینی سے اپنے بچے کی تلاش کر رہی تھی اور تمام قسم کے خطرات سے لاپرواہ ہو کر اس کی تلاش میں تھی کیونکہ وہ جگہ میدان جنگ تھی اور پھر جب بچہ مل گیا تو پُر سکون ہو کر اسے لاڈ کرنے لگ گئی اور وہیں بیٹھ گئی، اور خوشی سے بے حال ہوئی جا رہی تھی۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو اپنی طرف آنے اور نیکیوں کی راہ اختیار کرنے سے اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا یہ ماں خوش ہو رہی ہے۔

پس جب ایسا پیار کرنے والا ہمارا خدا ہے تو کیا وجہ ہے کہ ہم اُس کی طرف آنے کے لئے اس کے احکامات پر عمل نہ کریں۔ ایک ماں تو ایک بچے کی چند عارضی ضروریات کا خیال رکھنے والی ہے اور وہ بھی اپنے محدود وسائل کے لحاظ سے۔ ہمارا خدا جو رب العالمین ہے جو زمین و آسمان کا مالک ہے، جو تمام کائنات کا مالک ہے، جو لامحدود خزانوں اور طاقتوں کا مالک ہے، وہ جب اپنے بندے سے خوش ہو کر اُسے اپنے ساتھ چمٹاتا ہے تو پھر وہ کیا کچھ نہیں کر سکتا یا نہیں کرتا۔

پس یہ روزے اس کا قرب پانے کا ذریعہ ہیں اور دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ ہیں۔ پس ان دنوں میں ہمارا کام ہے کہ پہلے سے بڑھ کر چلاّ چلاّ کر، گڑگڑا کر اپنے ربّ کو پکاریں۔ لیکن یہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ صرف اپنے ذاتی مفاد اور مقاصد کے لئے بوقت ضرورت اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے اسے نہیں پکارنا بلکہ اپنی پکار میں اس کی رضا کو شامل رکھنا ہے۔ اور اس کی رضا کیا ہے؟ فرماتا ہے فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ .... ۔ پس چاہئے کہ وہ میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں، اللہ تعالیٰ کی بات پر لبیک کہنا اس کے احکامات پر عمل کرنا ہے۔ جیسا کہ پہلے بھی بیان ہو چکا ہے اور ایمان لانا، ایمان میں ترقی کرنا ہے۔ مومن کا ہر قدم ترقی کی طرف بڑھنا چاہئے۔

ایک جگہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (النساء:137) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ اور رسول پر ایمان لاؤ۔ پس صرف منہ سے ایمان لانا، یہ کہہ دینا کہ ہم ایمان لائے کافی نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہارا اللہ اور رسول پر ایمان بڑھتا چلا جائے۔ ہر روز ترقی کی طرف قدم اٹھتا چلا جائے۔ اور جب یہ صورت ہوگی تب ہی کامل ایمان کی طرف بڑھنے والا ایک مومن کہلا سکتا ہے اور اس کے لئے مسلسل مجاہدے کی ضرورت ہے اور اسی لئے خدا تعالیٰ نے عبادتوں کا بھی حکم دیا ہے تاکہ یہ مجاہدہ جاری رہے اور تقویٰ میں ترقی ہوتی رہے۔ اور ہر سال روزہ بھی، رمضان کا مہینہ بھی اس مجاہدے اور ایمان میں ترقی کی ایک کڑی ہے۔

پس ان دنوں میں ہر مومن کو اس سے بھرپور فیض اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے اور اس بات کا

جائزہ لینے کے لئے کہ ایمان میں ترقی ہے اور ایمان میں ترقی کا معیار دیکھنے کے لئے خداتعالیٰ نے یہ نشانی بتائی کہ اگر خالص ہو کر میرے حضور آؤ گے، روزے بھی میری خاطر ہوں گے، کوئی دنیا کی ملونی اس عبادت میں نہیں ہوگی، خالص میری رضا کا حصول ہوگا تو فرمایا (۔) مَیں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے اور یہ پکار اسی وقت سنی جائے گی جب ایمان میں ترقی کی طرف کوشش ہوگی۔ ترقی کی طرف قدم بڑھیں گے گویا دعاؤں کی قبولیت اس وقت ہوگی جب ایمان میں ترقی کی طرف قدم بڑھ رہے ہوں گے اور ایمان میں ترقی اس وقت ہوگی جب خالص ہو کر خداتعالیٰ کے احکامات کی پیروی اور اس کی عبادت کرنے کی کوشش ہو رہی ہوگی۔

حضرت مسیح موعود (۔) ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

جب میرا بندہ میری بابت سوال کرے، پس مَیں بہت ہی قریب ہوں۔ مَیں پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ پکارتا ہے۔ بعض لوگ اس کی ذات پر شک کرتے ہیں۔ پس میری ہستی کا نشان یہ ہے کہ تم مجھے پکارو اور مجھ سے مانگو، مَیں تمہیں پکاروں گا اور جواب دوں گا اور تمہیں یاد کروں گا۔ اگر یہ کہو کہ ہم پکارتے ہیں پر وہ جواب نہیں دیتا تو دیکھو کہ تم ایک جگہ کھڑے ہو کر ایک ایسے شخص کو جو تم سے بہت دُور ہے پکارتے ہو اور تمہارے اپنے کانوں میں کچھ نقص ہے۔ وہ شخص تمہاری آواز سن کر تم کو جواب دے گا، مگر جب وہ دُور سے جواب دے گا تو تم بباعث بہرہ پن کے سن نہیں سکو گے۔ پس جوں جوں تمہارے درمیانی پردے اور حجاب اور دُوری دُور ہوتی جاوے گی تو تم ضرور آواز کو سنو گے۔ جب سے دنیا کی پیدائش ہوئی ہے اس بات کا ثبوت چلا آتا ہے کہ وہ اپنے خاص بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو رفتہ رفتہ بالکل یہ بات نابود ہو جاتی کہ اس کی کوئی ہستی ہے بھی؟ پس خدا کی ہستی کے ثبوت کا سب سے زبردست ذریعہ یہی ہے کہ ہم اس کی آواز کو سن لیں۔ یا دیدار یا گفتار''۔ یا دیکھ لیں یا بات کر لیں۔ ''پس آج کل کا گفتار قائمقام ہے دیدار کا۔ ہاں جب تک خدا کے اور اس کے سائل کے درمیان کوئی حجاب ہے اس وقت تک ہم سن نہیں سکتے۔ جب درمیانی پردہ اٹھ جاوے گا تو اس کی آواز سنائی دے گی''۔

(الحکم۔ جلد 8 نمبر 38-39 مورخہ 10-17 نومبر 1904۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود زیر سورۃ البقرۃ آیت 187)

پس اللہ تعالیٰ نے ہمیں موقع دیا ہے کہ یہ درمیانی پردے اور حجاب ہٹانے کی کوشش کریں۔ اس کے قریب تر آنے کی کوشش کریں۔ یہ نہ ہو کہ رمضان میں تو قریب آنے کی کوشش ہو اور پھر اس کے بعد فاصلے اتنے بڑھ جائیں کہ وہ پردے اور حجاب پھر راستے میں حائل ہو جائیں اور اگلے سال پھر نئے سرے سے مجاہدے کی کوشش ہو۔

پس جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے یہ پردے اٹھانے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے تا کہ قبولیت دعا کے نظارے ہمیشہ دیکھتے چلے جائیں اور اس کے لئے وہ دعا سب سے اہم ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہے اور ان میں سب سے اوّل دعا اس کے دین کے غلبہ کی دعا ہے۔ انسانیت کو خداتعالیٰ کے آگے جھکنے والا بنانے کے لئے دعا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے جھنڈے تلے دنیا کو لانے کی دعا ہے۔ یہ دعائیں ایسی ہیں جو یقیناً خداتعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے والی دعائیں ہیں اور جب ایک مومن خداتعالیٰ کے دین کا درد رکھتے ہوئے اس کے لئے دعائیں کر رہا ہو تو خداتعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق اپنے بندے کی ذاتی ضروریات کا بھی خیال رکھتا ہے اور خود پوری فرماتا ہے۔

پس آج کل یہ دعائیں ہر احمدی کو بہت زیادہ کرنی چاہئیں جو اس کے دین کے غلبہ کی دعائیں ہوں، جو جماعت کے ہر فرد کے ایمان پر قائم رہنے کی دعا ہو۔ آج رمضان کا پہلا جمعہ ہے۔ یہ دن بھی بابرکت ہے اور یہ مہینہ بھی بابرکت ہے۔ یعنی قبولیت دعا کے دو موقعے جمع ہو گئے ہیں۔ خداتعالیٰ کو پکارنے کے دو موقعے میسر آ گئے ہیں۔

حدیث میں ہے کہ جمعہ کے دن، جمعہ کے وقت ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جو قبولیت دعا کی گھڑی ہوتی ہے۔

(مسلم کتاب الجمعۃ باب فی الساعۃ التی فی یوم الجمعۃ)

پھر یہ بھی آتا ہے کہ عصر سے مغرب تک ایسا وقت ہوتا ہے، کوئی وقت ایسا آتا ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔ پس آج کے دن اس برکت سے بھی فائدہ اٹھانے کی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔ عصر سے مغرب تک نوافل کا تو وقت نہیں ہوتا لیکن ذکر الٰہی ہے، اور دوسری دعائیں ہیں جو انسان کر سکتا ہے۔ مسنون دعائیں ہیں یا اپنی زبان میں دعائیں ہیں، یہ مانگنی چاہئیں تا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو اور ہم قبولیت دعا کے نظارے دیکھ سکیں۔ آج کل جماعت کو بھی مختلف جگہوں پر جو حالات پیش آ رہے ہیں، اس حوالے سے بھی بہت دعائیں کرنی چاہئیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہے جو ہمیں ہر قسم کی مشکلات سے نکالے گا اور خداتعالیٰ کا قرب عطا فرمائے گا اور قبولیت دعا کے نظارے ہم دیکھیں گے۔ انشاء اللہ۔

پس اللہ تعالیٰ کے حضور خاص طور پر اور التزام سے یہ دعا کریں کہ وہ احمدیت کی فتح کے سامان ہماری زندگیوں میں پیدا فرمائے۔ ہم بہت کمزور ہیں، ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے۔ ہماری غفلتوں کی پردہ پوشی فرمائے۔ ہمیں اپنے قرب کے راستے دکھائے۔ ہمارے لئے اپنی رضا کا حصول ہمارا مقصود بنا دے اور یہ مقصد ہم حاصل کرنے والے بھی ہوں۔ ہم بہت کمزور ہیں لیکن حضرت مسیح موعود سے کئے گئے اللہ تعالیٰ کے وعدہ.......... کہ رعب سے تیری مدد کی گئی، سے ہم بھی حصہ لینے والے ہوں تا کہ دشمن پر مسیح موعود کے رعب کے نظارے ہم ہر وقت دیکھتے رہیں۔

لیکن ہمیں یہ فکر ہونی چاہئے کہ ہماری کمزوریوں اور غلطیوں کی وجہ سے خداتعالیٰ کے وعدے کے پورے ہونے کے دن کہیں آگے نہ چلے جائیں۔ ہماری کمزوریاں دشمن کو استہزاء کا موقع نہ دیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری پردہ پوشی فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے لئے ہمیں اپنے جلال اور عظمت کے نظارے دکھائے۔.......... ہمیں حقیقی غلاموں کا نمونہ بناتے ہوئے ہماری زندگیوں میں دنیا کے ہر شہر اور ہر گلی میں قائم ہوتا ہوا دکھائے۔ ہماری کمزوریاں، ہماری کوتاہیاں، ہماری سستیاں کبھی ہمیں خداتعالیٰ کے فضلوں سے دُور نہ کر دیں۔ اللہ تعالیٰ محض اور محض اپنے فضل سے ہمارے کمزور جسموں کو وہ طاقت عطا فرمائے جس سے ہم اس کے دین کی عظمت کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی محبت ہمارے دلوں میں اس طرح قائم فرما دے جس طرح اللہ اور اس کا رسول چاہتے ہیں اور جس کے لئے آنحضرت ﷺ نے ہمیں یہ دعا سکھائی ہے۔(۔) (جامع ترمذی کتاب الدعوات) ۔ اے اللہ! مَیں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت جو تجھ سے محبت کرے اور ایسا عمل جو تیری محبت کے حصول کا ذریعہ بنے۔ اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت پیدا کر دے جو میرے اپنے نفس سے زیادہ ہو، میرے مال سے زیادہ ہو، میرے اہل وعیال سے زیادہ ہو، اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔

پس یہ محبت ہے جو ہمارے ہر عمل کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنا دے گی۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکام پر ہم اللہ تعالیٰ کی محبت کی خاطر عمل کرنے والے ہوں گے۔ اللہ کرے کہ ہم اپنی نفسانی خواہشات کو خداتعالیٰ کی محبت کی وجہ سے دبانے والے ہوں۔ مال سے محبت ہمیں اللہ تعالیٰ کی عبادتوں اور اس کی محبت سے کبھی غافل نہ کرے۔ بیوی بچوں، عزیز رشتہ داروں کی محبت اللہ تعالیٰ کی محبت سے ہمیں کبھی غافل نہ کرے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) (المنافقون: 10) یعنی تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں۔ اور آخرین کے زمانے میں یہ زیادہ ہونا تھا۔ پھر دنیا کے لالچ مال کے لالچ کے نئے نئے طریقے ایجاد ہو جانے تھے۔ پس اس زمانہ میں ان چیزوں سے بچنا اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو سب محبتوں پر غالب کرنا ایسی چیز ہے جو اللہ تعالیٰ کا خاص قرب دلاتی

ہے۔

پھراس دعا میں ٹھنڈے پانی کی مثال دی۔ایک پیاسا جس کو پانی کی تلاش ہواور کہیں پانی میسر نہ ہو۔ یہاں تک حالت پہنچ جائے کہ غشی کی کیفیت ہونے لگے۔اس وقت وہ پانی کے ایک گھونٹ کے لئے بھی اپنی ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے۔لیکن ایک حقیقی مومن کو آنحضرت ﷺ نے یہ دعا سکھائی کہ اُس وقت جو تمہیں پانی کا ایک گھونٹ میسر آجائے، وہ تم جتنی بڑی نعمت سمجھتے ہو۔جو ٹھنڈے پانی کا ایک گھونٹ تمہیں نعمت لگتا ہے، اللہ تعالیٰ کی محبت اس سے زیادہ تمہارے دل میں قائم ہونی چاہئے۔آپؐ خود یہ دعا مانگا کرتے تھے۔آپؐ نے یہ دعائیں مانگ کر اپنا اُسوہ ہمارے سامنے قائم فرمایا اور نہ صرف دعائیں کیں بلکہ عمل سے بھی اُسوہ قائم فرمایا۔

پس ان دنوں میں دین کی سربلندی کے لئے، احمدیت (۔) کے غلبہ کے لئے، ......خالص ہوکر دعائیں مانگیں اور ساتھ ہی جب ہم اپنے لئے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے دعائیں مانگیں گے تو یہ باتیں ہمیں خدا تعالیٰ کے قریب تر لانے والی ہوں گی۔ہمیں تقویٰ میں بڑھانے والی ہوں گی۔اگر اس رمضان میں ہم میں سے ہر ایک اس مقصد کو حاصل کرلے۔اللہ تعالیٰ کا قرب اور پیار حاصل کرلے۔تقویٰ میں ترقی کرنے والا بن جائے تو اِنِّیْ قَرِیْب کی آواز سننے والا بھی بن جائے گا اور (۔) کے نظارے بھی دیکھنے والا بن جائے گا۔کیونکہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے (۔) یعنی تا کہ وہ ہدایت پا جائیں کہہ کر اس بات کا اعلان فرمایا ہے کہ جب نیک اعمال ہوں گے ایمان میں ترقی ہوگی، دعاؤں کی طرف توجہ پیدا ہوگی تو وہ مومن ہدایت یافتہ ہو جائے گا اور ہدایت یافتہ کے لئے اللہ تعالیٰ کا اعلان ہے کہ وہ ایسے خالص مومن کی پکار کا جواب دیتا ہے۔

پس اے مسیح موعود کے غلامو! آپ کے درخت وجود کی سرسبز شاخو! اے وہ لوگو! جن کو اللہ تعالیٰ نے رشد و ہدایت کے راستے دکھائے ہیں۔اے وہ لوگو! جو اس وقت دنیا کے کئی ممالک میں قوم کے ظلم کی وجہ سے مظلومیت کے دن گزار رہے ہو، اور مظلوم کی دعائیں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَیں بہت سنتا ہوں، تمہیں خدا تعالیٰ نے موقع دیا ہے کہ اس رمضان کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہوتے ہوئے اور ان تمام باتوں کا حوالہ دیتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں گزار دو۔ یہ رمضان جو خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کا پہلا رمضان ہے، خدا تعالیٰ کے حضور اپنے سجدوں اور دعاؤں سے نئے راستے متعین کرنے والا رمضان بنا دو۔اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والا رمضان بنا دو۔اپنی آنکھ کے پانی سے وہ طغیانیاں پیدا کردو جو دشمن کو اپنے تمام حربوں سمیت خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے جائیں۔اپنی دعاؤں میں وہ ارتعاش پیدا کرو جو خدا تعالیٰ کی محبت کو جذب کرتی چلی جائے کیونکہ مسیح موعود کی کامیابی کا راز صرف اور صرف دعاؤں میں ہے۔

خدا تعالیٰ جو ان دنوں میں ساتویں آسمان سے نیچے اترا ہوتا ہے۔ہم میں سے ہر ایک کو اپنی آغوش میں لے لے اور اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدے ہم اپنی زندگیوں میں پورے ہوتے ہوئے دیکھ لیں۔اے اللہ تو ایسا ہی کر۔آمین

اسیران راہ مولا

کہہ رہا ہے مجھ سے ہر حلقہ مری زنجیر کا
اے اسیرِ راہِ مولا خوف کیا تعزیر کا
جو خدا کا ہو گیا وہ زندۂ جاوید ہے
ہے ازل سے فیصلہ یہ مالکِ تقدیر کا

ڈاکٹر حنیف احمد قمر

مشعل راہ

بہت عمدہ نمونہ صبر اور برداشت کا دکھایا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 26 ستمبر 2003ء میں فرمایا۔

بلاناغہ نمازوں کی پابندی کے بارہ میں ایک نمونہ پیش کرتا ہوں حضرت بابو فقیر علی صاحب کا۔آپ ’دل بہ یار دست بہ کار‘ پر عمل پیرا تھے۔ایم بشیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ جس زمانہ میں انگریزوں کا رعب داب بھی بہت تھا۔ وہ کہتا تھا مولوی صاحب! کوئی حادثہ کروادو گے۔ ہر وقت نماز پڑھتے رہتے ہو۔آپ اس کی ایسی باتوں سے بہت تنگ پڑے۔ایک روز دروازہ اور کھڑکی آپ نے بند کیا (دفتر کا) اور اس کے قریب ہوکر بات کرنے لگے۔تو وہ گھبرا گیا مبادا آپ حملہ کردیں۔آپ نے اسے اطمینان دلایا کہ میرا ایسا ارادہ نہیں۔ میں علیحدگی میں بات کرنا چاہتا ہوں جو یہ ہے کہ آپ دفتر میں قضائے حاجت پر وقت صرف کرتے ہیں۔اسی طرح چائے سگریٹ پینے پر بھی۔ پھر مجھ پر معترض کیوں ہیں؟ کہنے لگا یہ امور تو مقتضائے طبیعت ہیں۔آپ نے کہا میں آپ کے ماتحت ہوں، آپ کی فرمانبرداری کروں گا لیکن صرف انہی احکام میں جو فرض منصبی سے متعلق ہوں۔ دیگر امور کے متعلق اطاعت مجھ پر فرض نہیں۔اس لئے نمازوں سے آپ کے کہنے پر میں رک نہیں سکتا۔ میری غفلت سے حادثہ رونما ہو یا ٹرین میں تاخیر ہو جائے تو بے شک آپ مجھ سے نرمی کا سلوک نہ کریں۔ یہ کہہ کر آپ نے دروازہ اور کھڑکی کھول دی۔ وہ آپ کی گفتگو سے بہت حیران ہوا۔..........اس گفتگو کا اس پر ایسا اثر ہوا کہ آپ کے لوٹے کو ہاتھ ڈالتے ہی وہ کہتا: مولوی صاحب آپ تسلی سے نماز پڑھیں، میں آپ کے کام کا خیال رکھوں گا۔ایک دن آپ کا روکھا سوکھا کھانا دیکھ کر بھی اس پر بہت اثر ہوا کہ ان کا یہ حال ہے۔‘‘ (رفقاء احمد جلد 3 صفحہ 55)

..........پھر یہ ہے شرط کہ نفسانی جوشوں کو دبانا، اس میں کیا مثالیں ہیں۔

حضرت مسیح موعود ایک خوبی بیان فرماتے ہیں کہ ہندوؤں کے ساتھ جلسہ تھا اور وہاں جھگڑا ہو گیا اور بڑے ضبط کا نمونہ دکھایا جماعت نے۔فرماتے ہیں کہ:

’’اگر پاک طبع..........کو اپنی تہذیب کا خیال نہ ہوتا اور بموجب قرآنی تعلیم کے صبر کے پابند نہ رہتے اور اپنے غصہ کو تھام نہ لیتے تو بلاشبہ یہ بدنیت لوگ ایسی اشتعال دہی کے مرتکب ہوئے تھے کہ قریب تھا کہ وہ جلسہ کا میدان خون سے بھر جاتا۔مگر ہماری جماعت پر ہزار آفرین ہے کہ انہوں نے بہت عمدہ نمونہ صبر اور برداشت کا دکھایا اور وہ کلمات آریوں کے جو گولی مارنے سے بدتر تھے ان کو سن کر چپ کے چپ رہ گئے۔‘‘.......... (حیات نور باب چہارم صفحہ 309-310)

پھر نفسانی جوشوں کو دبانے کی ایک مثال حضرت سید عبدالستار شاہ صاحب کی ہے۔ عجیب نمونہ ہے۔ روایت ہے کہ:

’’ایک روز حضرت شاہ صاحب نماز کی ادائیگی کے لئے نزدیکی ....تشریف لے گئے۔اس وقت ایک سخت مخالف احمدیت چوہدری رحیم بخش صاحب وضو کے لئے مٹی کا لوٹا ہاتھ میں لئے وہاں موجود تھے۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کو دیکھتے ہی (ڈاکٹر صاحب سرکاری ڈاکٹر تھے، سرکاری ہسپتال میں وہاں تعینات تھے) مذہبی بات چیت شروع کردی۔حضرت ڈاکٹر صاحب کی کسی بات پر چوہدری رحیم بخش صاحب نے شدید غصہ میں آکر مٹی کا لوٹا زور سے آپ کے ماتھے پر دے مارا۔لوٹا ماتھے پر لگتے ہی ٹوٹ گیا۔ماتھے کی ہڈی تک ماؤف ہوگئی اور خون زور سے بہنے لگا۔ڈاکٹر صاحب کے کپڑے خون سے لت پت ہوگئے۔آپ نے زخم والی جگہ کو ہاتھ سے تھام لیا اور فوراً مرہم پٹی کے لئے ہسپتال چل دئے۔ان کے واپس چلے جانے پر چوہدری رحیم بخش بہت گھبرائے کہ اب کیا ہوگا؟ یہ سرکاری ڈاکٹر ہیں۔افسر بھی ان کی سنیں گے اور میرے بچنے کی اب کوئی صورت نہیں۔ میں کہاں جاؤں! اور کیا کروں!؟ وہ ان خیالات میں ڈرتے ہوئے اور سہمے ہوئے.......... میں ہی دبکے پڑے رہے۔ادھر ڈاکٹر صاحب نے ہسپتال میں جا کر زخمی سر کی مرہم پٹی کی، دوائی لگائی اور پھر خون آلود کپڑے بدل کر دوبارہ نماز کے لئے اسی ....آگئے۔ جب ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب دوبارہ .... داخل ہوئے اور چوہدری رحیم بخش صاحب کو وہاں دیکھا تو دیکھتے ہی آپ مسکرائے اور مسکراتے ہوئے پوچھا کہ: ’’چوہدری رحیم بخش! ابھی آپ کا غصہ ٹھنڈا ہوا ہے یا نہیں؟‘‘۔

یہ فقرہ سنتے ہی چوہدری رحیم بخش کی حالت غیر ہوگئی۔فوراً ہاتھ جوڑتے ہوئے معافی کے ملتجی ہوئے اور کہنے لگے کہ شاہ صاحب! میری بیعت کا خط لکھ دیں۔ یہ اعلیٰ صبر کا نمونہ اور نرمی اور عفو کا سلوک سوائے الٰہی جماعت کے افراد کے اور کسی سے سرزد نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ چوہدری صاحب احمدی ہوگئے اور کچھ عرصہ بعد ان کے باقی اصحاب خانہ بھی جماعت احمدیہ میں داخل ہوگئے۔ (روزنامہ الفضل 6 فروری 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87503 میں Mohammad

ولد Kaara قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت 1954ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/290000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87504 میں Alhaj Yussuf

ولد Alhaj Osman قوم ...... پیشہ فارمر عمر 75 سال بیعت 1953ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaj Yussuf۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87505 میں

Mualim Abubakar

ولد Umar قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mualim Abubakar۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87506 میں Muhammad

ولد Adam قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad۔ گواہ شد نمبر 1 Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87507 میں Musah

ولد Mohammad قوم ...... پیشہ ویلڈنگ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000000 ماہوار بصورت ویلڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musah۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87508 میں Ayesha

بنت Abdullah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13700 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87509 میں Munira

زوجہ Nasir Deen قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Munira۔ گواہ شد نمبر 1 Bashirdeen۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87510 میں Sufyan

ولد Adam Nimbare قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 80x80 مربع فٹ مالیتی -/50000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sufyan۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir deen۔ گواہ شد نمبر 2 Ismail

مسل نمبر 87511 میں Anisa

زوجہ Umar قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anisa۔ گواہ شد نمبر 1 Bashirdeen۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87512 میں Adisa

زوجہ Mohaideen قوم ...... پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1982ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Adisa۔ گواہ شد نمبر 1 Bashirdeen گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87513 میں Hajia Adisatu

زوجہ Iddris قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 70 سال بیعت ...... ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajia Adisatu۔ گواہ شد نمبر 1 Bashirdeen گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87514 میں Umal Laila

زوجہ Jabir قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Umal Laila۔ گواہ شد نمبر 1 Bashirdeen۔ گواہ شد نمبر 2 Ismail

مسل نمبر 87515 میں Mubarikata

زوجہ Anwar Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1188542 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mubarikata۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud

مسل نمبر 87516 میں Jannat Oduro

بنت Ibrahim Manu Oduro قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jannat Oduro۔ گواہ شد نمبر 1 Hakim Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87517 میں Amina Rasheed

بنت Abdur Rasheed قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Rasheed۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87518 میں

Safiata Nura Ahmed

بنت Nura Ahmed قوم ...... پیشہ ...... عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Safiata Nura Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87519 میں Fatima Obosu

بنت Issah Obosu قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Obosu۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87520 میں

Fatima Mustapha

زوجہ Mustapha Salifu قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 42 سال بیعت 2005ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Mustapha۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87521 میں Hawa Ishaque

بنت Mohammad Ishaque قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Ishaque۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87522 میں Fatima Andoh

زوجہ Abdullah Andoh قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Andoh۔ گواہ شد نمبر 1 Hakim Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87523 میں Hameeda Arhin

بنت Saeed Arhin قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 غانین کرنسیماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hameeda Arhin۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87524 میں Shaida Arhin

بنت Saeed Arhin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shaida Arhin۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87525 میں

Mohammad Appiah

ولد Yaw Gyimah قوم ...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 55 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Appiah۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87526 میں

Ismail Nurudeen

ولد Nurudeen Mohammad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت ...... ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Nurudeen۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87527 میں

Ahmed Bochey

ولد Abdullah Bochey قوم ...... پیشہ میسن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed Bochey۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87528 میں Adams Ismail

ولد Adams قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Adams Ismail۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87529 میں

Issah Jibrael Acquah

ولد Alhaj Jibrael Acquah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Jibrael Acquah۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87530 میں

Mustapha Muahmmad

ولد Mallam Salifu قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 69 سال بیعت 1972ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustapha Muhammad۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 87531 میں Hawa Hodor

زوجہ Abubakar Hodor قوم ...... پیشہ فارمر عمر 56 سال بیعت 1975ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Hodor۔ گواہ شد نمبر 1 Musah۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Hodor

مسل نمبر 87532 میں

Meimuna Aidoo

زوجہ Abubakar Aidoo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Meimuna Aidoo۔ گواہ شد نمبر 1 Abubakar Aidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Alhaji Ismail Kofi

مسل نمبر 87533 میں

Hawa Hammond

زوجہ Malik Hammond قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Hammand۔ گواہ شد نمبر 1 Abonti Usmail۔ گواہ شد نمبر 2 Asamoah Adam

مسل نمبر 87534 میں

Amina Nyansiwah

زوجہ Abbas.K.Tawiah قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Amina Nyansiwah گواہ شد نمبر 1 Malik Hammod گواہ شد نمبر 2 Abonyi Usman Kojo

مسل نمبر 87535 میں

Adiza Abena Baiduwa

زوجہ Kofi Quansah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aidza Abena Baiduwa گواہ شد نمبر 1 Malik Hammond گواہ شد نمبر 2 Abonyi Usman Kojo

مسل نمبر 87536 میں Mensah Haleema

زوجہ Baffoe Saeed قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mensah Haleema گواہ شد نمبر 1 Hammond Malik گواہ شد نمبر 2 Baffoe Saeed

مسل نمبر 87537 میں

Abdul Wahab Domson

ولد Ayyub Domson قوم...... پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wahab Domson گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Assani گواہ شد نمبر 2 Hammond Malik

مسل نمبر 87538 میں Latif Kofi

ولد Imam Latif Onuma قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Latif Kofi گواہ شد نمبر 1 Asamoah گواہ شد نمبر 2 Hammond Malik Adam

مسل نمبر 87539 میں

Abubakar Kassane

ولد Dawood Kobina قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Kassane گواہ شد نمبر 1 Malik Hammond گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 87540 میں

Ayub Kojo Amoanye

ولد Kweku Kwegyir قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ayub Kojo Amoanyi گواہ شد نمبر 1 Usman Abonyi گواہ شد نمبر 2 Assane Ibrahim.K

مسل نمبر 87541 میں Ishaque Essel

ولد Iddrisu Essel قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaque Essel گواہ شد نمبر 1 Adam گواہ شد نمبر 2 Malik Hammond Asamoah

مسل نمبر 87542 میں Kobina Issah

ولد Kweku Ampeaw قوم...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kobina Issah گواہ شد نمبر 1 Abonyi گواہ شد نمبر 2 Malik Hammond Usman Kojo

مسل نمبر 87543 میں Baffoe Saeed

ولد Baud Kwame Baffoe قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Baffoe Saeed گواہ شد نمبر 1 Hammond گواہ شد نمبر 2 Malik Enyan Mohammad

مسل نمبر 87544 میں Badu Saeed

ولد Jibreal Ampong قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Badu Saeed گواہ شد نمبر 1 Abonyi گواہ شد نمبر 2 Malik Hammond Usman Kojo

مسل نمبر 87545 میں

Assane Ibrahim Kojo

ولد Assane Abdullah.K قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Assane Ibrahim Kojo گواہ شد نمبر 1 Malik Hammond گواہ شد نمبر 2 Abonyi Usman Kojo

مسل نمبر 87546 میں Issah Hammond

ولد Abubakar Afari قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Hammond گواہ شد نمبر 1 Malik Hammond گواہ شد نمبر 2 A.Usman Kojo

مسل نمبر 87547 میں Ibrahim Ghansah

ولد Abdullah Asane قوم...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Ghansah گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Assang گواہ شد نمبر 2 Hammond Malik

مسل نمبر 87548 میں Rashida Ennin

بنت Late Abubakar Ennin قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rashida Ennin گواہ شد نمبر 1 Abdul Rahman Appiah گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 87549 میں Hassana Esi Atta

بیوہ Late Abubakar Ennin قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 70 سال بیعت 1960ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hassana Essi Atta۔ گواہ شد نمبر1 Adam Asamoah۔ گواہ شد نمبر2 Adbul Rahman Appiah

مسل نمبر87550 میں Fatima Usman

زوجہ Usman Bin Adam قوم...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fatima Usman۔ گواہ شد نمبر1 Usman Abubakar۔ گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر87551 میں Aidoo Rukayya

زوجہ Aidoo Yaqub قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Aidoo Rukayya۔ گواہ شد نمبر1 Aidoo Yaqub۔ گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر87552 میں

Hameeda Amoakoa

زوجہ Suleman Adams قوم...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hameeda Anoakoa۔ گواہ شد نمبر1 Adam Asamoah۔ گواہ شد نمبر2 Mailk Donlsi

مسل نمبر87553 میں

Sharifa Bimpomah

بنت Francis Tabbey قوم...... پیشہ...... عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 غانین کرنسی ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sharifa Bimpomah۔ گواہ شد نمبر1 Usman Abubakar۔ گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر87554 میں Raheema Ennin

بیوہ Late Usman Quaye قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Raheema Ennin۔ گواہ شد نمبر1 Adam Asamoah۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Rahman Appiah

مسل نمبر87555 میں Dawood Ahmed

ولد Acquah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/150000000 غانین کرنسی (2) پلاٹ مالیتی -/30000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dawood Ahmed۔ گواہ شد نمبر1 Suleman Yaquk۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر87556 میں Saeed Abban

ولد Iddris Abban قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saeed Abban۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha

مسل نمبر87557 میں

Salamat Mohammad

ولد Mohammad Antwi قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 88 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Salamat Mohammad۔ گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر75558 میں Sakina Mujeeba

بنت Abdul Rahman Ofori قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Cocoa form برقبہ 6 ایکڑ مالیتی -/5000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sakina Mujeeba۔ گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر87559 میں Mariam Easah

بنت Saeed Omar قوم...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mariam Easah۔ گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر87560 میں

Boanna Chiragh Bibi

ولد Malik Ofori Owusu قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Boanna Chiragh Bibi۔ گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر87561 میں

Mohammad Abdullah Ennin

ولد Mahmoud B.Mohammad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بلڈنگ مالیتی -/80000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Abdullah Ennin۔ گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر87562 میں Easah K.Gyimah

ولد Ibrahim Gyimah قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 2 عدد مکان مالیتی -/15000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Easah K.Gyimah۔ گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر87563 میں Adjei Sharif

ولد Adeiji Tabiri قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adjei Sharif۔ گواہ شد نمبر1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر87564 میں

Noorudeen I Donkoh

ولد Ibrahim Kwesi Donkoh قوم...... پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Noordeen I Donkoh۔ گواہ شد نمبر1 Alhassan Annan۔ گواہ شد نمبر2 Nuhu Bin Mahdi

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے ضلع بہاولنگر کے مخلص دوست مکرم محمود احمد صاحب بھٹی آف چک نمبر 166 مراد سیکرٹری تربیت نومبائعین ضلع بہاولنگر عید سے ایک یوم قبل ٹریفک حادثہ میں وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم ضلعی عاملہ کے فعال رکن تھے۔ نہایت شریف النفس اور نیک انسان تھے۔ ان کی اولاد میں تین بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ بڑی لڑکی کی عمر 12 سال ہے۔ مرحوم نظام جماعت کی اطاعت کرنے والے اور سلسلہ کی خدمت کرنے والے تھے۔ ان کی اچانک وفات سے مرحوم کی بیوہ بچوں اور والد صاحب کو شدید صدمہ ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ملک وسیم احمد صاحب خلیل حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 2/اکتوبر 2008ء کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے فوری طور پر شیخ زاید ہسپتال کے I.C.U میں داخل کروایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب طبیعت بہتر ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم طاہر احمد ظفر صاحب دارالرحمت غربی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم ملک سعید احمد اعوان صاحب گھوگھیاٹ حال نصیر آباد ربوہ کے دل کا آپریشن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ملک وسیم احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو شدید ہارٹ اٹیک ہوا۔ اس کے بعد انجیوگرافی کروائی گئی اور ان کا بائی پاس آپریشن مورخہ 9/اکتوبر 2008ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے ہو گیا ہے احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد سیفی صاحب صدر محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ادریس احمد اختر صاحب ہمبرگ جرمنی کے گھٹنے کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں آپریشن کی کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ عابدہ احمد صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب سابق ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ پروفیسر آف سرجری کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور مورخہ 18 ستمبر 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 63 سال تھی۔ مورخہ 18 ستمبر کو دل کی تکلیف ہوئی ہسپتال لے جایا گیا دوران علاج اتفاق ہسپتال میں آپ کا انتقال ہو گیا آپ کی نماز جنازہ مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت لاہور نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم امیر صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔ آپ کم گو اور انتہائی نیک انسان تھے آپ اپنے پیشے میں انتہائی قابل تھے آپ کو حضرت چوہدری سر ظفراللہ خان صاحب کے معالج ہونے کا شرف حاصل ہوا اور آپ نے بہت تندہی سے ان کی خدمت کی اور ان کی دعاؤں سے فیضیاب ہوئے۔ آپ اپنے عزیز واقارب اور ہمسایوں کی خدمت کیلئے ہر دم تیار رہتے تھے آپ نے بنی نوع انسان خصوصاً غریبوں کی خدمت کی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر آن ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد جمیل فیضی صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ محترمہ آپا حمیدہ بیگم صاحبہ سانس کی تکلیف کی وجہ سے شدید علیل ہیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

ٹریفک قوانین کی پابندی کریں۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

پانی کے مسئلے پر پاک بھارت تعلقات متاثر ہو سکتے ہیں

صدر زرداری نے کہا ہے کہ بھارت کو انڈس ریور سسٹم کے حوالے سے پانی کی تقسیم کے بارے میں بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری کرنا چاہئے ورنہ دونوں ممالک کے تعلقات متاثر ہو سکتے ہیں۔ گزشتہ ماہ بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ نے نیویارک میں ہونے والی ملاقات میں یہ یقین دلایا تھا کہ ان کا ملک پانی کی تقسیم کے سندھ طاس معاہدے پر سختی سے کاربند رہے گا اور اس کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنا وعدہ پورا کریں گے۔

عالمی بینک پاکستان کو ایک ارب 40 کروڑ ڈالر دے گا

پاکستان کے مالیاتی بحران کو مدنظر رکھتے ہوئے عالمی بینک نے ایک ارب چالیس کروڑ ڈالر امداد پاکستان کو فراہم کرے گا جبکہ برطانیہ نے پاکستان کی امداد دوگنا کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اب یہ امداد بڑھ کر 58 کروڑ 60 لاکھ پونڈ تک پہنچ جائے گی۔ اس بات کا اعلان پاکستان کے دورہ پر آئے ہوئے برطانیہ کے وفد نے مشیر خزانہ سے ملاقات کے دوران کیا۔

ہندو بلوائیوں نے مسلمان خاندان کے 6/افراد جلا دیئے

بھارتی ریاست آندھرا پردیش میں کرفیو کے باوجود ہندو بلوائیوں نے ایک مسلمان خاندان کے 6/افراد کو زندہ جلا دیا جس کے بعد صورتحال مزید کشیدہ ہو گئی ہے۔ یہ اندوہناک واقعہ ریاست کے دارالحکومت حیدر آباد دکن کے قریب ایک گاؤں وٹولی میں پیش آیا۔

طویل لوڈ شیڈنگ کے خلاف مظاہرے سڑکیں بلاک اور واپڈا دفاتر کے گھیراؤ کا اعلان

ملک میں بجلی کا بحران مزید شدت اختیار کر گیا ہے۔ ہائیڈل پیداوار 3100 میگاواٹ کم ہو گئی۔ جبکہ بجلی کی مجموعی شارٹ فال ساڑھے چار ہزار میگاواٹ سے تجاوز کر گیا ہے۔ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے خلاف صوبائی دارالحکومت کے کئی علاقوں اور صوبے کے بعض دیگر مقامات پر شہریوں نے شدید احتجاج کیا۔ سڑکیں بلاک کر دیں اور بعض مقامات پر تنظیموں نے واپڈا کے دفاتر کے گھیراؤ کا اعلان کیا ہے۔

ٹوئنٹی 20 ٹورنامنٹ' پاکستان نے فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا

پاکستان اور سری لنکا کرکٹ ٹیموں کے مابین کھیلے جانے والے ٹورانٹو ٹوئنٹی 20 کرکٹ چیمپئن شپ کے اہم میچ میں شعیب ملک اور فواد عالم کی ذمہ دارانہ کارکردگی کی بدولت گرین شرٹس نے سخت ترین مقابلے کے بعد سری لنکا کو 3 وکٹوں سے شکست دے کر ایونٹ کے فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا ہے۔

راجہ صاحب محمود آباد

تحریک پاکستان کے جن رہنماؤں نے اس تحریک میں تن، من، دھن ہر طرح سے شرکت کی۔ ان میں راجہ صاحب محمود آباد، امیر احمد خان کا نام بلاشبہ سب سے زیادہ نمایاں ہے۔

راجہ صاحب محمود آباد کا تعلق، یوپی کے ایک حکمران گھرانے سے تھا۔ ان کے والد مہاراجہ سر محمد علی خان یوپی کے مشہور ریاست محمود آباد کے والی تھے۔ جہاں راجہ امیر احمد خان، نومبر 1914ء میں پیدا ہوئے۔

ایک تو خاندانی ماحول، پھر پیسے کی فراوانی، چنانچہ راجہ امیر احمد خان کی تعلیم وتربیت بڑے اچھے پیمانے پر ہوئی اور وہ بہت جلد اردو انگریزی اور فارسی زبانوں کے عالم بن گئے۔

23 مارچ 1931ء کو جب مہاراجہ سر محمد علی خان کی وفات ہوئی تو راجہ امیر احمد خان محمود آباد کے والی بن گئے۔ لیکن راجہ صاحب نے ہمیشہ اس سے گریز کیا اور بغیر کسی منصب کے لالچ کے ہمیشہ پاکستان کی خدمت کے لئے کمربستہ رہے۔

عمر کے آخری حصے میں راجہ صاحب انگلستان چلے گئے۔ جہاں وہ اسلامک ریسرچ سنٹر سے وابستہ تھے۔ 14/اکتوبر 1973ء کو راجہ صاحب نے لندن ہی میں انتقال کیا اور مشہد میں مدفون ہوئے۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

ضروری اطلاع
ربوہ سے فورٹ عباس ڈاہرانوالہ ایئر کنڈیشنڈ کوچز براستہ ربوہ آنا شروع ہو گئی ہیں
رابطہ: ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ
مزید معلومات 0345-7874222
047-6214222

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔ اکتوبر

طلوع فجر	5:49
طلوع آفتاب	7:09
زوال آفتاب	12:54
غروب آفتاب	6:40

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم زرتشت منیر صاحب امیر ناروے کی والدہ محترمہ بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے

(بقیہ صفحہ 2)

بشیرالدین محمود ICTP کی زبردست افادیت کا ذکر کرتے ہیں۔

"اٹلی کے شہر 'ترستے' میں انٹرنیشنل کالج آف فزکس ہے جو پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کی کوششوں سے قائم ہوا۔ وہاں سارا سال پوری دنیا سے فزکس کے سائنسدانوں کی آمدورفت جاری رہتی ہے۔ علمی موضوعات پر تبادلہ خیال ہوتا ہے اور سائنسدانوں کے مابین باہمی تعلقات قائم ہوتے ہیں جس سے بڑی ترقی ہوتی ہے"۔

(انٹرویو مطبوعہ ندائے ملت مورخہ 17 اپریل 2008ء ص 37 کالم 3)

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ورائٹی: بخارا، اصفہان، شجرکار، دبئی، چینل ڈیزائن، کوکیشن، افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434, Fax:6213966

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 0300-9605517

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-2110399, 0321-5159951, 0345-5310635
F 10/2 Islamabad

البشیر
اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
بیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائیٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510-049-4423173

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690
Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

کامیاب علاج کیلئے تشریف لائیں
1 بہرے پن: کان جو ہر علاج آپریشن کے بعد بھی بہتے ہوں، بہرہ پن
2 کیرا: جلد بوڑھا کرنے والی تمام بیماریاں پیدا کرکے نوجوانوں کو عینک لگوانا بچے بچیوں کا مردہ جیسا کمزور جسم چہرہ میلا پیلا پچکا کھرچا ہوا دانوں کیلوں چھائیوں بھرا بدصورت چہرہ بناتا ہے علاج سے معدہ تندرست کیرا ختم بال جھڑنا بند چہرہ چمکدار صاف شفاف قدرتی سرخی مائل خوبصورت چہرہ نہ بنے تو قیمت واپس
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو: 03316647001
ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان ڈسکہ

nps
The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

Sarmad
SJ
Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4, Umer Market, Zaildar Road, Ichra, Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

KOHINOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
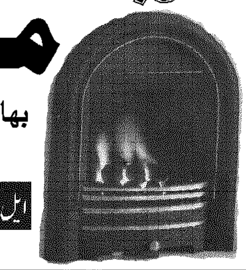
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر جنرل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

CNG سائٹ برائے فروخت
CNG لگانے کیلئے 3.9 کنال پلاٹ 160 فٹ فرنٹ مکمل N.O.C کنسٹرکشن کیلئے تیار +15 کنال کا
ڈیری فارم برائے فوری فروخت ہے
ربوہ سے ایک کلومیٹر دور مین سرگودھا روڈ احمد نگر
برائے رابطہ
0092-321-8466768
0092-322-8450627

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا باعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: مرزا محمود احمد
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

FD-10

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 200KVA تا 1KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کوریا ریسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابق جنرل مینیجر PEL)
042-5124127, 042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
پروپرائیٹر: میاں ریاض احمد
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2642605

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434